سوال

(269)نابالغ لڑکی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زینب نے اپنی بیٹی ہندہ کا نکاح نو برس کی عمر میں جو آج تک نابالغ ہے بوکالت عمرو اجنبی کے زید سے پڑھا دیا زید چار مہینے تک ہندہ کو کھانا خرچ دیتا اور اس کے گھر آتا جاتا رہا اب تین برس سے کھانا خرچ نہیں دیتا نہ ہندہ سے سروکار رکھتا ہے تین مرتبہ پنچایت بھی ہوئی کہ زید خواہ ہندہ کو کھانا خرچ دے آمد و رفت رکھے خواہ جس صورت سے ہو اس سے شرعی طور پر بے سروکار ہو جائے لیکن باوجود خبر دینے اور تاکید کرنے کے بھی زید پنچایت میں حاضر نہ ہوا لوگ خود اس کے مکان پر گئے تاکہ کہیں کہ زید دو راہ میں سے پسند کی ایک راہ کر دے زید خبر پاتے ہی روپوش ہو گیا دو ڈھائی برس ہوئے کہ پختہ خبر نہیں ملتی کہ زید کہاں ہے؟ صحیح و سالم زندہ ہے کہ مر گیا؟ اب ہندہ کی خلاصی کی کیا صورتیں ہیں؟ تحریر ہوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کا نکاح جو زید سے ہوا ہے یہ نکاح بولایت عورت یعنی بولایت زینب مادر ہندہ کے ہوا ہے اور نکاح بولایت عورت صحیح نہیں ہے عورت کو نکاح میں ولایت حاصل نہیں ہے۔

مشکوۃ شریف (ص263چھاپہ احمدی دہلی) میں ہے۔

أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: " لاتُزَوِّجِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ، وَلاتُزَوِّجِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا[1](الحدیث (رواہ ابن ماجہ)

(ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے نہ عورت خود اپنا نکاح کرے)

جب نکاح مذکور صحیح نہ ہوا پس ہندہ اب تک کسی کی زوجہ صحیحہ شرعیہ نہیں ہے تو اس کے اولیا کو اختیار ہے کہ اس کا نکاح کسی اچھے شخص سے برضامندی ہندہ کے کر دیں واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

---

[1]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1882)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:471

محدث فتویٰ